خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ششم

ملے گا منزل مقصود کا اُسی کو سراغ

اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ

آج میں آپ کے سامنے ایک عظیم مجاہد، بہادر سپاہی اور آزادی کے علمبردار ٹیپو سلطان کے بارے میں چند باتیں پیش کرنا چاہتی/چاہتا ہوں۔

ٹیپو سلطان کا اصل نام سلطان فتح علی خان تھا، لیکن وہ "شیر میسور" کے لقب سے مشہور ہوئے۔ وہ 1751 میں ہندوستان کے علاقے میسور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حیدر علی تھا، جو خود ایک بہادر حکمران تھے۔

ٹیپو سلطان نے اپنے والد کے بعد میسور کی حکومت سنبھالی۔ وہ نہ صرف ایک بہادر سپاہی تھے بلکہ ایک ذہین حکمران اور سائنس و ٹیکنالوجی میں دلچسپی رکھنے والے انسان بھی تھے۔ انہوں نے سب سے پہلے ہندوستان میں میزائلوں کا استعمال کیا، جو اُس دور میں ایک حیران کن ایجاد تھی۔

ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے خلاف کئی جنگیں لڑیں۔ انہوں نے اپنی آخری سانس تک انگریزوں کا مقابلہ کیا۔ 1799 میں جب انگریزوں نے میسور پر حملہ کیا، تو ٹیپو سلطان نے اپنی جان دے دی مگر غلامی قبول نہ کی۔ ان کا مشہور قول ہے:

"شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔"

ٹیپو سلطان کی بہادری، قربانی اور حب الوطنی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ ہمیں بھی اپنے وطن سے محبت کرنی چاہیے اور اس کی حفاظت کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

اللہ ہمیں بھی ٹیپو سلطان جیسی جرات اور حب الوطنی عطا فرمائے۔ آمین۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم

سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

والسلام شکریہ